حصہ دوم

جواب 2

تمہید:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ نہ صرف انسان کو اپنے خالق سے جوڑتا ہے بلکہ اس کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو بھی متوازن اور بامقصد بناتا ہے۔ اسلام کے بنیادی عقائد انسان کی فکر، عمل اور کردار کی بنیاد بنتے ہیں۔ ان عقائد میں عقیدہ آخرت کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، کیونکہ یہی عقیدہ انسان کو جواب دہی، اخلاقی ذمہ داری اور سماجی انصاف کا شعور عطا کرتا ہے۔

اسلام کے بنیادی عقائد:

اسلام کے بنیادی عقائد جنہیں ایمان مفصل کہا جاتا ہے:

(1) اللہ تعالیٰ پر ایمان۔

اللہ کی وحدانیت پر ایمان انسان کو ہر قسم کے شرک، خوف اور غلامی سے نجات دیتا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

ترجمہ: کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ (اخلاص: 1)

یہ عقیدہ انسان میں توکل، خودداری اور اخلاقی جرأت پیدا کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

② رسالت پر ایمان:
انبیاء اللہ تعالیٰ کے منتخب نمائندے ہیں جو انسان کو صحیح راستہ دکھاتے ہیں۔

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ.
ترجمہ: اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (الانبیاء: 107)

③ تقدیر پر ایمان:
یہ عقیدہ انسان کو صبر، حوصلہ اور اعتدال سکھاتا ہے۔
حدیث شریف کا مفہوم ہے:

"ایمان یہ ہے کہ تم اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت اور تقدیر پر ایمان لاؤ۔" (مسلم شریف)

عقیدہ آخرت:
آخرت کا مفہوم:
آخرت سے مراد مرنے کے بعد کی زندگی ہے جس میں حساب، جزا و سزا، جنت و جہنم شامل ہے۔
اسلام میں آخرت پر ایمان محض نظری تصور نہیں بلکہ عملی زندگی کی بنیاد ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ.
ترجمہ: ہر جان کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ (آل عمران: 185)

Scanned with CamScanner

آخرت کے اہم مراحل:

1. موت
2. عالم برزخ
3. قیامت
4. حساب و کتاب
5. جنت یا جہنم

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ
وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

ترجمہ: جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا، اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا۔
(الزلزال: 7-8)

عقیدہ آخرت کے ذریعے فرد کی اصلاح

① احساس جواب دہی۔

انسان ہر عمل کو اللہ کے سامنے جواب دہ سمجھتا ہے۔

حدیث:

"عقل مند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کی تیاری کرے" (ترمذی)

CS Scanned with CamScanner

② اخلاقی پاکیزگی۔

عقیدہ آخرت پر ایمان جھوٹ، خیانت اور ظلم سے انسان کو دور کرتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا۔

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگران ہے۔ (النساء: 1)

③ صبر اور قناعت

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والے انسان کو مصائب کو ایک آزمائش سمجھ کر برداشت کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ۔

ترجمہ: صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ (البقرہ: 155)

عقیدہ آخرت کے ذریعے معاشرے کی اصلاح

① سماجی انصاف۔

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ جب انسان کو جوابدہی کا احساس ہوتا ہے تو وہ ظلم کرنے سے گریز کرتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے،

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ۔

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے۔ (النحل: 90)

Scanned with CamScanner

② اخلاقی پاکیزگی۔
عقیدہ آخرت پر ایمان جھوٹ، خیانت اور ظلم سے انسان کو روکتی ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا۔
ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگران ہے۔ (النساء: 1)

③ صبر اور قناعت
عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والے انسان کو مصائب کو محض آزمائش سمجھ کر برداشت کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَبَشِّرِ الصَّابِرِیْنَ۔
ترجمہ: صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ (البقرہ: 155)

عقیدہ آخرت کے ذریعے معاشرے کی اصلاح

① سماجی انصاف۔
عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ جب انسان کو جوابدہی کا احساس ہوتا ہے تو وہ ظلم کرنے سے گریز کرتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے،

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ۔
ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے۔ (النحل: 90)

Scanned with CamScanner

④ حقوق العباد کا تحفظ:
یہ حدیث کا خوف انسان کو دوسروں کے حقوق پامال کرنے سے روکتا ہے۔
حدیث شریف کا ترجمہ ہے:

"قیامت کے دن سب سے پہلے حقوق العباد کا حساب لیا جائے گا۔" (بخاری شریف)

⑤ اجتماعی ذمہ داری:
لوگ نیکی کے فروغ اور برائی کے خاتمے کے لیے متحرک ہوتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ.
ترجمہ: تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی۔ (آل عمران)

نتیجہ:
اسلام کے بنیادی عقائد مجموعی طور پر آخرت انسانی زندگی کو مقصد، سمت اور اخلاقی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ یہ عقیدہ فرد میں تقویٰ، صبر اور ذمہ داری پیدا کرتا ہے، جبکہ معاشرے میں عدل، امن اور باہمی احترام کو فروغ دیتا ہے۔

CS Scanned with CamScanner

جواب ۵:

نماز کے تصور کی وضاحت

تمہید:

اسلام ایک ہمہ گیر ضابطہ حیات ہے جو انسان کی روحانی، اخلاقی اور سماجی زندگی کی مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ اس نظام حیات میں نماز کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ نماز محض چند مخصوص حرکات و اذکار کا نام نہیں بلکہ یہ اللہ اور بندے کے درمیان براہِ راست تعلق، اطاعت اور عملی تربیت کا ذریعہ ہے۔

نماز کا تصور

لغوی و اصطلاحی معنی

نماز کے لغوی معنی دعا، جھکنا اور عاجزی کے ہے، جبکہ اصطلاحی معنی کے مطابق نماز مخصوص اوقات میں مخصوص طریقے سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا جس میں قیام، رکوع، سجدہ اور اذکار شامل ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ

ترجمہ: اور نماز قائم کرو۔ (البقرہ: 43)

Scanned with CamScanner

نماز کی فرضیت اور اہمیت،

نماز اسلام کا دوسرا بنیادی رکن ہے اور یہ واحد عبادت ہے جو معراج کے موقع پر فرض کی گئی۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے،

"آدمی اور کفر و شرک کے درمیان فرق نماز چھوڑ دینا ہے۔" (مسلم شریف)

نماز کا فرد کی روحانی زندگی پر اثرات،

① اللہ سے قرب اور روحانی پاکیزگی کا حصول:

نماز بندے کو دن میں پانچ مرتبہ اللہ تعالیٰ کی یاد دلاتی ہے جس سے روحانی سکون اور قلبی اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

ترجمہ: خبردار! اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

② احساس بندگی اور عاجزی،

نماز میں سجدہ انسان کے اندر غرور کو ختم کرکے اسے اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجز بناتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے:

"بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔" (مسلم شریف)

CS Scanned with CamScanner

نماز کا فرد کی اخلاقی زندگی پر اثر

② برائیوں سے روکنے کا ذریعہ،
نماز انسان کو فحاشی، بے حیائی اور برے اعمال سے روکتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے،

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ.

ترجمہ، بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ (العنکبوت، 45)

② نظم و ضبط اور وقت کی پابندی
نماز وقت کی پابندی، صفائی، ترتیب اور نظم سکھاتی ہے جو کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہے
حدیث شریف کا مفہوم ہے:

"نماز اپنے وقت پر ادا کرنا اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے" (بخاری شریف)

③ صبر اور استقامت،
نماز انسان میں صبر اور استقامت پیدا کرتا ہے۔ یہ مشکلات میں اللہ سے مدد مانگنے کا ذریعہ ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوۃِ

ترجمہ، صبر اور نماز کے ذریعے مدد حاصل کرو۔ (البقرہ: 45)

CS Scanned with CamScanner

نمازجمعہ فرد کی سماجی زندگی پر اثر

① مساوات اور اخوت

جماعت میں امیر و غریب، حاکم و محکوم ایک صف میں کھڑے ہوتے ہیں، جو سماجی مساوات کا عملی مظاہرہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے،

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ.

ترجمہ: مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ (الحجرات: ۱۰)

② اجتماعی نظم و ضبط

امامت کی پیروی، صف بندی اور اتحاد اجتماعی شعور کو مضبوط بناتے ہیں۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے،

"صفیں درست کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کے حسن میں سے ہے۔" (بخاری شریف)

③ سماجی بلند کردار کا خاتمہ،

نماز افراد کو ذمہ دار بناتی ہے، جس سے معاشرے دیانت، عدل اور امن قائم ہوتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ.

ترجمہ: بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (البقرہ، ۱۹۵)

CS Scanned with CamScanner

نتیجہ:
نماز اسلام کا وہ جامع نظام عبادت ہے جو انسان کی روحانی تطہیر، اخلاقی تربیت اور سماجی اصلاح کا ضامن ہے۔ یہ فرد کو اللہ سے جوڑ کر اس کے کردار کو سنوارتا ہے اور معاشرے میں نظم، مساوات اور امن کو فروغ دیتا ہے۔

جواب ۵:

تمہید:
اسلام ایک ایسا جامع نظام حیات ہے جس کی بنیاد انسانی وقار (Human Dignity) پر رکھی گئی ہے۔ اسلام نے ایسے دور میں جنم لیا جب انسان بالخصوص عورت کو کمتر، بے وقعت اور معاشرتی بوجھ سمجھا جاتا تھا۔ قرآن و سنت نے نہ صرف انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا بلکہ عورت کو ماں، بیٹی، بہن اور بیوی کی حیثیت سے عزت، حقوق اور تحفظ عطا کر کے انسانی تاریخ میں ایک انقلابی تصور پیش کیا۔

اسلام میں انسانی وقار کا تصور:
اسلام کے نزدیک ہر انسان بلا تفریق جنس، رنگ اور نسل، قابل احترام ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ

ترجمہ: اور یقیناً ہم نے اولادِ آدم کو عزت دی۔ (بنی اسرائیل: 70)

Scanned with CamScanner

تقویٰ: وقار کی اصل بنیاد،

اسلام میں برتری کی بنیاد جنس نہیں بلکہ تقویٰ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ.

ترجمہ: اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ (الحجرات، 13)

اسلام میں خواتین کے وقار کی خصوصی حیثیت:

① عورت بحیثیت انسان،

اسلام نے عورت کو مکمل انسان تسلیم کیا نہ کہ مرد کی ملکیت۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ.

ترجمہ: عورتوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان پر ذمہ داریاں ہیں۔ (البقرہ، 228)

② عورت بطور بیٹی،

اسلام سے پہلے بیٹی کو زندہ دفن کیا جاتا تھا، اسلام نے اس ظلم کو سختی سے روکا۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ:

"جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی، وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ (المسلم الشریف)

Scanned with CamScanner

③ عورت بطور ماں:

اسلام نے ماں کو اعلیٰ ترین مقام دیا ہے۔
حدیث شریف میں ماں کے مقام کے حوالے سے
ارشاد ہے کہ:

"تمھاری سب سے زیادہ حسن سلوک کی مستحق
تمھاری ماں ہے۔" (بخاری، مسلم)

④ عورت بطور بیوی:

اسلام نے بیوی کو بھی اعلیٰ مقام عطا کیا
ہے نہ کہ اس کو شوہر کا غلام تصور
کیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ۔

ترجمہ: عورتوں کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی
بسر کرو۔ (النساء: ۱۹)

خواتین کے وقار کو برقرار رکھنے کے لیے اسلامی
اقدامات۔

① قانونی حقوق کا تحفظ:

اسلام نے عورت کو:

حق مہر

حق وراثت

حق ملکیت

حق نکاح و طلاق

عطا کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

ارشاد باری تعالیٰ کا ترجمہ ہے،

"مردوں اور عورتوں دونوں کا وراثت میں
حصہ ہے۔ (النساء: 7)

② حجاب اور عفت کا نظام:
حجاب عورت کو محدود کرنے نہیں بلکہ اس
کے وقار کو محفوظ بنانے کا ذریعہ ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ کا ترجمہ ہے۔

"یہ اس لیے ہے تاکہ وہ پہچانی جائیں اور
ستائی نہ جائیں" (الاحزاب: 59)

③ معاشی تحفظ،
اسلام نے عورت پر معاشی ذمہ داری نہیں
ڈالی بلکہ اس کی کفالت مرد پر فرض کر دی۔
قرآن پاک میں ارشاد ہے:

اَلرِّجَالُ قَوّٰامُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ۔
ترجمہ، مرد عورتوں کے ذمہ دار ہے۔ (النساء: 34)

CS Scanned with CamScanner

نتیجہ:

اسلام نے انسانی وقار کو بنیادی انسانی حق قرار دے کر عورت کو وہ مقام عطا کیا جو کسی اور تہذیب نے اس جامع اور صحیح انداز میں نہیں دیا۔ عورت کو عزت، تحفظ، حقوق اور شناخت دے کر اسلام نے ایک متوازن معاشرہ تشکیل دیا۔

Scanned with CamScanner